نے کی تھی، وہ پودا دیگر صاحبانِ قلم کی تحریروں کی صورت میں برگ و بار لا رہا ہے اور یہ روایت آگے بڑھتی رہے گی'' (ص ۶۵۴)۔نسیم حجازی کے ناولوں کے بارے میں سیّد مودودی نے فرمایا تھا: ''میں نوجوانانِ پاکستان سے [کہوں] گا کہ وہ نسیم حجازی صاحب کے ناول ضرور پڑھیں اور اپنی سنہری تاریخ کے سبق آموز واقعات سے واقفیت حاصل کریں اور ملک وقوم کی صحیح خدمت کرنے کا جذبہ پیدا کریں'' (ص ۶۴۶)۔(ظفرحجازی)

امریکا اور یورپ میں عورتوں کی حالتِ زار، مؤلف: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۳۲۰۳۱۸-۰۴۲۔ صفحات: ۹۵۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب اخبارات کی خبروں، رسائل وجرائد میں شائع شدہ مضامین اور مختلف سروے رپورٹوں کے اعداد و شمار پر مشتمل ایسی دستاویز ہے جس میں یورپ کا تاریک تر اندرون صاف دکھائی دیتا ہے۔اس کتاب کو پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ملازمتوں میں امتیازی سلوک، کم تنخواہیں، جنسی تشدد، جبری شادی اور گھریلو تشدد عام ہے۔ لاکھوں خواتین ہر سال جنسی تشدد کا نشانہ بنتی اور روزانہ بھوکی سوتی ہیں۔ اس کتاب میں ۲۰۰۳ء میں بی بی سی کے پیٹر گلاوُڈ کا ایک سروے بھی شامل ہے جس میں خواتین پر گھریلو تشدد کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔اس سروے کے مطابق برطانیہ ۸۷ فی صد خواتین وحضرات نے کتے کو تشدد سے بچانے کے لیے پولس کو اطلاع دینا اپنا فرض بتایا، لیکن اپنے پڑوس میں مرد کی جانب سے اپنی بیوی یا گرل فرینڈ پر تشدد کو ۴۷ فی صد افراد نے نجی معاملہ قرار دے کر عدم مداخلت کا عندیہ دیا۔

اس کتاب میں ان لوگوں کے لیے بڑا سبق ہے جو یورپ اور امریکا کو اپنا آئیڈیل سمجھتے ہیں اور جو ترقی، خوش حالی اور روشن خیالی کے نام پر یورپ کی خاندان شکن معاشرت اور بے لگام کلچر کو ہم پر مسلط کرنے کے لیے ہلکان ہو رہے ہیں۔(حمید اللہ خٹک)

جو اکثر یاد آتے ہیں، ابونثر (احمد حاطب صدیقی)۔ناشر: ایمل مطبوعات، ۱۲-دوسری منزل، مجاہد پلازا، بلیو ایریا، اسلام آباد۔فون: ۵۱۲۸۵۷۲-۰۳۲۱-۰۔ صفحات: ۲۸۰ روپے۔ قیمت: ۴۸۰ روپے۔

مؤلف کے کالموں کا یہ مجموعہ مختلف شخصیات کے خاکوں پر مشتمل ہے۔ان خاکوں میں